سوال

(261)خنزیر کی کھال سے بنے ہوئے کوٹ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پچھلے دنوں لیدر سے بنے ہوے کوٹ پہننے کے مسئلہ پر ہم میں کافی گرما گرم بحث ہوئی کچھ بھا ئیوں کا خیال تھا کہ یہ کوٹ عموماً خنزیر کی کھا لوں سے بنا ئے جا تے ہیں اور اگر واقعی یہ خنزیر کی کھا لوں سے بنا ئے جا تے ہیں تو ان کے پہننے کے با رے میں آپ کی کیا رائے ہے ؟ کیا شر عی طور پر ان کا استعمال جا ئز ہے ؟ بعض دینی کتا بوں مثلاً یو سف قر ضا وی کی (الحلال والحرام)اور (الفقہ علی الذاہب الاربعہ) میں اگر چہ اس مسئلہ کا ذکر ہے لیکن انہوں نے اس مسئلہ کو اچھی طرح واضح نہیں کیا لہذا امید ہے آپ اس مسئلہ کی وضاحت فرما دیں گے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

«اذا دبغ الاہاب فقد طہر» (صحیح مسلم)

"جب کھال کو رنگ دیا جائے تو وہ پاک ہو جا تی ہے ۔" نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«دباغ جلود المیتة طہورہا» (صحیح مسلم)

"مردہ جا نوروں کی کھا لوں کی رنگا ئی ان کی طہارت ہے ۔" لیکن اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے کہ یہ حدیث تمام کھا لوں کے لئے ہے یا صرف ان مردہ جا نوروں کی کھا لوں کے لئے ہے جو ذبح کر نے سے پاک ہو جا تے ہیں مثلاًاونٹ گا ئے بکری وغیرہ ان کی کھا لوں کو جب رنگ لیا جا ئے تو وہ پاک ہیں اور علماء کے صحیح قول کے مطا بق ان کا چیز کے لئے استعمال جا ئز ہے خنزیر اور کتے جیسے جا نور جو ذبح کر نے سے بھی پاک نہیں ہو تے ان کی کھا لوں کے با رے میں اہل علم میں اختلاف ہے کہ وہ رنگنے سے پاک ہو تے ہیں یا نہیں ؟ احتیا ط اس میں ہے کہ انہیں استعمال نہ کیا جا ئے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

«من اتقی الشبہات فقد استبرا لدینہ وعرضہ» (صحیح بخاری)

"جو شخص شبہات سے بچ جائے اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا۔"

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

«دع ما یریبک الی مالا یریبک» (سنن ترمذی)

"جس میں شک ہو اس کو چھوڑ دو اور جس میں شک نہ ہو اس کو لے لو۔ (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 273

محدث فتویٰ